سوال

(142) عیب والے جانور کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس جانور کا کان کٹا یا سینگ ٹوٹی یا پاؤں ٹوٹا یا ایک آنکھ پھوٹی یا دونوں آنکھ پھوٹی یا دانت ٹوٹا یا ان سب عضوؤں میں سے اکثر چیز میں نقصان ہو تو اس جانور کی قربانی کرنی جائز ہے یا نہیں اور خصی اور گائے کا سن کیا ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دانت ٹوٹے ہوئے جانور کی قربانی درست ہے کیونکہ اس کا منع کہیں سے ثابت نہیں ہے باقی مندرجہ سوال جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے ۔

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَيْنِ وَلَا نُضَحِّي بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ[1]

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وامتہت روایتہ الی قولہ والاذن)

"حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہا ہم کو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان دیکھ لیا کریں اور ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جس کا کان آگے سے یا پیچھے سے کٹا ہو وہ کن پھٹا ہو یا جس کان میں چھید کیا گیا ہو۔"

وعنہ قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نضحی باعضب القرن والاذن[2](رواہ ابن ماجہ)

"اور انھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کی سینگ ٹوٹی یا کان کٹا ہو۔

البراء بن عازب رضی اللہ عنہ اَن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل : ماذا یُتّقی من الضحایا؟ فأشار بیدہ، وقال : ((أربعٌ : العرجاء البیّن ظلعہا، والعوراء البیّن عورہا، والمریضۃ البیّن مرضہا، والعجفاء التی لا تنقی"[3]

(رواہ مالک واحمد والترمذی وابو والنسائی وابن ماجہ والدارمی)

"براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قربانی میں کن کن جانوروں سے پرہیز کرنا چاہیے؟ آپ نے اپنے دست مبارک سے

اشارہ کر کے فرمایا کہ چار قسم کے جانور سے ایک لنگڑے جانور سے جس کا لنگڑا ہونا ظاہر ہو۔ دوسرے کانے جانور سے جس کا کانا ہونا کھلا ہو۔ تیسرے بیمار جانور سے جس کی بیماری کھلی ہوئی ہو۔ چوتھے ایسے جانور سے جس کی ہڈیوں میں گودا باقی ہے۔ "

خصی اور گائے دانتا ہونا چاہیے اور بھیڑ بھیڑی بھیڑا جوان بھی کافی ہے اگرچہ دانتا نہ ہو۔

' عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّہِ صَلَّى اللَّہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ : (لاتَذْبَحُوا إلا مُسِنَّۃً إلا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَۃً مِنَ الضَّأْنِ ". [4] نصب الرایۃ (277/2)

"جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ قربانی کرو مگر دانتا مگر جبکہ دانتا تم پر دشوار ہو تو جوان بھیڑی فربہ۔"

---

[1]۔ سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2804) سنن الترمذی رقم الحدیث (1498) سنن النسائی رقم الحدیث (4372) سنن ابی ماجہ رقم الحدیث (3143)

[2]۔ سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2805) سنن الترمذی رقم الحدیث (1504) سنن النسائی رقم الحدیث (3145) مسند احمد (83/1)

[3]۔ موطا مالک (482/2) مسند احمد (301/4) سنن الدارمی (105/2) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2802) سنن الترمذی رقم الحدیث (1497) سنن النسائی رقم الحدیث (4370)

[4]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (963)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 301

محدث فتویٰ